سوال

(12)۔ بیعتِ توبہ کی بحث

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بیعتِ توبہ کی بحث : (اِعلام الأنام بزلۃ بعض الأعلام از مولانا فقیر اللہ پنجابی مدراسی) ۔ [ع، ش]

سوال : الحمدللہ رب العالمین، والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ وآصحابہٖ اجمعین۔

صاحب اشاعتہ السنہ نے (جلد ۲۰ ص ۳۴۹) میں بعنوان ''اہل حدیث میں جعلی پیری مریدی ''متعلق بیعت توبہ کی بحث طویل لکھا ہے اور جناب مولوی عبدالجبار صاحب غزنوی امرتسری کے بارہ میں یوں لکھا ہے :

''مولوی عبدالجبار صاحب غزنوی پر بھی یہی بدگمانی کی جاتی ہے کہ انھوں نے مرزا کو دیکھ کر پیری مریدی کو وسعت دی ہے اور اپنے امام ہونے کی شہرت پسند کرتے ہیں۔ ''

پس اب سوال یہ ہے کہ بیعت توبہ جائز ہے یا نہیں؟ اور جناب مولوی عبدالجبار صاحب اس امر کے اہل ہیں یا نہیں کہ ان پر بیعت کی جائے اور مولوی صاحب غزنوی کی تشبیہ مرزا کے ساتھ صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیعتِ توبہ مجملہ مستحبات کے ہے اور اس کے استحباب پر بہت سے ادلہ شرعیہ قائم ہیں۔ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ سے چونکہ اس کا بیان مکمل طور پر فتح البیان۔ تفسیر سورۃ الفتح میں عمدہ طور سے موجود ہے۔ اس لیے یہاں اس کی تفصیل نہیں کی گئی۔ اگر زیادہ تحقیق طلب ہو تو فتح البیان اور قوت القلوب اور عوارف المعارف اور رسالہ القشیریہ اور اتحاف السادۃ المتقین کو دیکھنا چاہیے۔ اس مسئلہ کی اس میں پوری بحث ہے اور آخذِ بیعت کے لیے جتنے شرائط چاہییے، یعنی ''کونہ عالماً بالکتاب والسنۃ، آمراً بالمعروف، ناهیاً عن المنکر، وکونہ صاحب العدالۃ والتقوی والصدق والضبط، وکونہ زاهداً في الدنیا، راغباً في الآخرۃ مواظباً علی الطاعات المؤکدۃ والأذکار المأثورۃ، وأن یکون صحب العلماء بالکتاب والسنۃ وتأدب بھم طویلاً وأخذ عنہ العلم والفضل وغیر ذلک من الشروط الصحیحۃ۔ ''

''یعنی کتاب وسنت کے عالم ہوں۔ وہ اچھائی کا حکم دیتے ہوں اور برائیوں سے منع کرتے ہوں۔ وہ تقویٰ اور عمدہ اخلاقی خوبیوں کے مالک ہوں اور سچ کے پابند ہوں۔ حفظ میں اچھا مقام رکھتے ہوں۔ انھوں نے دنیا کے معاملات میں زُہد اختیار کیا ہوا ہو اور آخرت کے بارے میں بہت سوچ و فکر اور کوشش کرنے والے ہوں۔ جو فرض عبادتیں ہیں اور دین کے اہم اور ضروری مسائل ہیں، ان کی پابندی کرنے والے ہوں اور جو صحیح احادیث سے ثابت شدہ ذکر اور دعائیں ہیں، ان کی پابندی کرنے والے ہوں۔ جنھوں نے کتاب وسنت کے

علمائے کرام سے براہ راست علم حاصل کیا ہو اور وہ طویل عرصے تک اہل علم و فضل سے استفادہ کرتے رہے ہوں اور وہ خود بھی اہل علم کی اچھی اور عمدہ اخلاق روش کو اپنانے والے ہوں۔''

یہ تمام شرائط جناب مولوی عبدالجبار صاحب غزنوی میں۔ فیما أظن واللہ حسیبہ۔ موجود ہیں اور وہ اس امر کے لائق و قابل ہیں کہ ان پر لوگ بیعت توبہ کریں۔

اور مرزا۔ أخذہ اللہ تعالیٰ۔ کے ساتھ تشبیہ دینا ایک عالم متقی کو محض غلط و باطل و محمول علی العناد ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ مقالات، وفتاویٰ

صفحہ نمبر 96

محدث فتویٰ